سوال

(530)ایک رکعت میں مختلف سورتیں ملانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام صاحب سری نمازمیں سری قرأت فرماتے ہیں مقتدی نے ثناء اور سورہ فاتحہ کے بعد چار مختلف سورتیں پڑھیں۔ پانچویں شروع کی توامام صاحب رکوع میں چلے گئے۔ مقتدی بھی رکوع میں چلا گیا۔ حدیث میں میرے علم کے مطابق دو سورة ملانے کا ذکر ہے۔ قُل ہُوَاللہُ اَحَد (الاخلاص : ۱) کے ساتھ کوئی اور سورت، کیا ایسا کرنا درست ہے یعنی ۵ سورة ایک ہی رکعت میں؟ کیا صرف دو سورت پڑھنے کے بعد خاموش ہو جانا چاہیے تھا؟ یا ایک ہی سورة کا تکرار کرتا رہے؟ خاموش رہنے کی صورت میں وساوس پیدا ہوتے ہیں۔ ذہن منتشر ہوتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک رکعت میں مختلف سورتیں ملانا جائز ہے، کسی مخصوص عدد کی کوئی حد بندی نہیں۔ ہاں! البتہ آپ ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ باہم ملتے جلتے مضامین والی سورتیں جمع کرتے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'وَفِیهِ مَا تَرجَمَ لَهٗ وَهُوَ الجَمعُ بَینَ السُّوَرِ، لِاَنَّهٗ اِذَا جَمَعَ بَینَ السُّورَتَینِ سَاغَ الجَمعُ بَینَ ثَلَاثٍ فَصَاعِدًا لِعَدَمِ الفَرقِ۔ وَقَد رَوٰی اَبُودَاوٗدَ، وَ صَحَّحَهٗ، ابنُ خُزَیمَةَ مِن طَرِیقِ عَبدِاللّٰهِ بنِ شَقِیقٍ، قَالَ : سَأَلتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا اَکَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَجمَعُ بَینَ السُّوَرِ؟ قَالَت : نَعَم مِنَ المُفَصَّلِ۔' فتح الباری : ۳/۲۶۰

یعنی ''اس میں وہی مسئلہ ہے، جس کے لیے مصنف نے باب قائم کیا ہے، اور وہ ہے ''مختلف سورتیں جمع کرنا'' جب دو سورتیں اکٹھی پڑھنی جائز ہیں تو تین یا زیادہ کو جمع کرنے کا جواز بھی نکل آیا۔ کیونکہ دو یا اس سے زیادہ میں کوئی فرق نہیں۔......''

لہٰذا ایک رکعت میں متعدد سورتیں جمع ہو سکتی ہیں۔ قاری اپنی استعداد اور نشاط کے مطابق جمع کر سکتا ہے جب کہ ایک سورت کے تکرار کا بھی جواز ہے۔'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:466

محدث فتویٰ